بے حس بیٹھے رہے۔ بوسنیا کے دفاع کا سارا بوجھ بوسنیا کی نوزائیدہ حکومت اور بوسنیا کے نوجوانوں پر آ پڑا۔ ان پر مزید ستم یہ ہوا کہ اقوامِ متحدہ (جو اس وقت امریکہ کی کنیز بن چکی ہے) کی طرف سے بوسنیا کو اسلحہ کی سپلائی پر پابندی لگا دی گئی۔ بقول سعدی: سنگ ہارا بستند و سگاں را کشادند۔ اس صورتِ حال نے بوسنوی نوجوانوں کے اندر عظیم الشان جذبۂ جہاد پیدا کر دیا۔ ان نوجوانوں کے اندر وہ گروہ خاص طور پر پیش پیش ہے جو عالمِ عرب کی یونیورسٹیوں میں پڑھتا رہا۔ اور وہاں مولانا مودودیؒ، حسن البناؒ اور سید قطبؒ کی دعوت سے متاثر ہوا۔ یہ گروہ اب "مسلم فورسز" کے نام سے بوسنیا آرمی کا ایک حصہ ہے۔ اس کی قیادت خود بوسنیا کے نوجوان کر رہے ہیں۔ (خاکسار خود مسلم فورسز کے کمانڈروں سے زغرب اور سپلٹ میں مل چکا ہے) جب سے ان نوجوانوں نے جہاد کا راستہ اختیار کیا ہے اور جنگی قیادت سنبھالی ہے سربوں اور کروٹوں سے بہت سے علاقے واپس لیے ہیں اور اب یہ اپنے شہروں کا اس قدر جاں توڑ دفاع کر رہے ہیں کہ بے پناہ گولہ باری کے باوجود سربوں اور کروٹوں کو یہ ہمت نہیں ہو رہی کہ وہ کسی نئے علاقے پر قبضہ کر لیں۔ یہ جہاد کی برکت ہے اور اس کی بدولت روز بروز بوسنیا کے حالات میں استحکام پیدا ہو رہا ہے۔ اس چیز نے دنیا بھر کو انگشت بدنداں کر دیا ہے کہ کس طرح نہتے اور ضروریاتِ زندگی سے محروم لوگ سربوں اور کروٹوں کی مسلح آرمی اور اقوامِ متحدہ کی فوجوں کی کھلم کھلا سربوں کے حق میں جانبداری اور امریکہ اور مغرب کی خوفناک سازش کا مقابلہ کر رہے ہیں اور اسے ناکام بنائے جا رہے ہیں۔

جہادِ کشمیر

جذبۂ جہاد ہی ہے جس نے کشمیری قوم کو راکھ کا ڈھیر ہو جانے کے بعد انتہائی باہمت اور جانباز و سرفروش بنا دیا ہے۔ بھارت نے ۴۵ برس تک اس قوم کی برین واشنگ کی۔ اسے تن آسان، اخلاق باختہ اور اپنا خیمہ بردار بنانے کے لیے اربوں روپے خرچ کیے۔ تعلیمی پروگراموں، معاشی منصوبوں، معاشرتی اصلاحات اور سیاسی ہارس ٹریڈنگ کے ذریعے قطعی طور پر بے حس، بے ضمیر اور بے مقصد بنانے کے ہزاروں جتن کیے اور پھر ساتھ ہی دنیا بھر میں یہ ڈھنڈورا پیٹا کہ کشمیر کا مسئلہ ختم ہو چکا ہے۔ کشمیری قوم بھارت کا جز بن چکی ہے اور کشمیری سیاستدان حقِ خود ارادیت کا نام تک لینا اور پاکستان کی طرف نظر اٹھا کر دیکھنا گوارا نہیں کرتے۔ بھارت کے گھاگ دانشور اور تجربہ کار سفارت کار اور منجھے ہوئے اہلِ قلم دنیا کو یقین دلاتے رہے کہ کشمیر، خود کشمیریوں نے بھارت میں شامل کر رکھا ہے۔ اب وہاں کوئی جھگڑا نہیں ہے، بلکہ کشمیر کو خطہ حسن و جمال جان کر